سرکاری رپورٹ — تیرہواں اجلاس

بلوچستان صوبائی اسمبلی کی کارروائی

اجلاس منعقدہ 30 مئی 1996ء بمطابق 12 محرم الحرام 1417 ہجری (بروز جمعرات)

نمبر شمار	فہرست	صفحہ نمبر
۱۔	آغاز کارروائی تلاوت قرآن پاک و ترجمہ	۱
۲۔	وقفہ سوالات	۳
۳۔	رخصت کی درخواستیں	۱۱
۴۔	قرارداد نمبر 94 منجانب میر ظہور حسین کھوسہ (محرک موجود نہ تھے)	۱۲

جلد تیرہواں — شمارہ ہفتم

(الف)

1- جناب اسپیکر _________ عبدالوحید بلوچ

2- جناب ڈپٹی اسپیکر ______ ارجن داس بگٹی

1- سیکریٹری اسمبلی ________ اختر حسین خاں

2 جوائنٹ سیکریٹری (قانون) _____ عبدالفتاح کھوسہ

(ب)

صوبائی کابینہ کے ارکان

۱۔ نواب ذوالفقار علی مگسی	پی بی ۲۶ جھل مگسی	وزیر اعلیٰ
۲۔ جام محمد یوسف	پی بی ۳۴ لسبیلہ	سینئر وزیر
۳۔ شیخ جعفر خان مندوخیل	پی بی ۱۴ ژوب	وزیر خزانہ
۴۔ میر عبدالنبی جمالی	پی بی ۲۰ جعفر آباد I	پبلک ہیلتھ انجینئرنگ
۵۔ ملک گل زمان کانسی	پی بی ۲ کوئٹہ II	وزیر ترقیات و منصوبہ بندی
۶۔ میر عبدالمجید بزنجو	پی بی ۳۲ آواران	وزیر لائیو اسٹاک
۷۔ ملک محمد شاہ مردانزئی	پی بی ۱۳ ژوب قلعہ سیف اللہ	حج و اوقاف زکوٰۃ
۸۔ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ	پی بی ۳۷ تربت I	وزیر تعلیم
۹۔ مسٹر محمد ایوب بلیدی	پی بی ۳۸ تربت II	وزیر مال / ایکسائز
۱۰۔ مسٹر محمد اکرم بلوچ	پی بی ۳۹ تربت III	وزیر اطلاعات کھیل و ثقافت
۱۱۔ مسٹر کچکول علی بلوچ	پی بی ۳۶ پنجگور	وزیر ماہی گیری
۱۲۔ مسٹر عبدالحمید خان اچکزئی	پی بی ۹ قلعہ عبداللہ II	وزیر آبپاشی و ترقیات
۱۳۔ ڈاکٹر کلیم اللہ	پی بی ۱ کوئٹہ I	ایس اینڈ جی اے ڈی و قانون
۱۴۔ مسٹر عبیداللہ بابت	پی بی ۱۱، لورالائی	وزیر جیل خانہ جات
۱۵۔ مسٹر عبدالقہار ودان	پی بی ۸، قلعہ عبداللہ I	وزیر جنگلات
۱۶۔ سردار ثناءاللہ زہری	پی بی ۳۰، خضدار I	وزیر بلدیات
۱۷۔ میر اسراراللہ زہری	پی بی ۲۹ قلات	وزیر زراعت
۱۸۔ حاجی میر لشکری خان رئیسانی	پی بی ۲۴ بولان I	وزیر انڈسٹریز معدنیات
۱۹۔ نوابزادہ گزین خان مری	پی بی ۱۸ کوہلو	وزیر داخلہ
۲۰۔ نوابزادہ چنگیز خان مری	پی بی ۱۶ سبی	مواصلات و تعمیرات
۲۱۔ میر خان محمد خان جمالی	پی بی ۲۱ جعفر آباد II	وزیر خوراک
۲۲۔ سردار نواب خان ترین	پی بی ۱۷ سبی / زیارت	وزیر بیاؤداسا
۲۳۔ سردار محمد طاہر خان لونی	پی بی ۱۰ لورالائی I	وزیر صحت

۲۴۔ مسٹر طارق محمود کھیتران	پی بی ۱۲ بارکھان	وزیر خاندانی منصوبہ بندی
۲۵۔ مسٹر سعید احمد ہاشمی	پی بی ۳ کوئٹہ III	مشیر وزیر اعلیٰ
۲۶۔ ملک محمد سرور خان کاکڑ	پی بی ۷ پشین II	وزیر بے محکمہ
۲۷۔ عبدالوحید بلوچ	پی بی ۴ کوئٹہ IV	اسپیکر بلوچستان صوبائی اسمبلی
۲۸۔ ارجنداس بگٹی	ہندو اقلیت	ڈپٹی اسپیکر بلوچستان صوبائی اسمبلی

اراکین اسمبلی

۲۹۔ حاجی سخی دوست محمد	پی بی ۵ چاغی
۳۰۔ مولانا سید عبدالباری	پی بی ۶ پشین I
۳۱۔ مولانا عبدالواسع	پی بی ۱۵ قلعہ سیف اللہ
۳۲۔ نوابزادہ سلیم اکبر بگٹی	پی بی ۱۹ ڈیرہ بگٹی
۳۳۔ میر ظہور حسین خان کھوسہ	پی بی ۲۲ جعفر آباد / نصیر آباد
۳۴۔ مسٹر محمد صادق عمرانی	پی بی ۲۳ نصیر آباد
۳۵۔ سردار میر چاکر خان ڈومکی	پی بی ۲۵ بولان II
۳۶۔ نواب عبدالرحیم شاہوانی	پی بی ۲۷ مستونگ
۳۷۔ مولانا محمد عطاء اللہ	پی بی ۲۸ قلات / مستونگ
۳۸۔ مسٹر محمد اختر مینگل	پی بی ۳۱ خضدار II
۳۹۔ سردار محمد حسین	پی بی ۳۳ خاران
۴۰۔ سردار محمد صالح خان بھوتانی	پی بی ۳۵ لسبیلہ II
۴۱۔ سید شیر جان	پی بی ۴۰ گوادر
۴۲۔ مسٹر شوکت ناز مسیح	عیسائی
۴۳۔ مسٹر سترام سنگھ	سکھ پارسی

بلوچستان صوبائی اسمبلی کا تیرہواں اجلاس

مورخہ 30 مئی 1996ء بمطابق 12 محرم الحرام 1417 ہجری

بروز جمعرات بوقت گیارہ بج کر پینتیس منٹ صبح

زیر صدارت جناب ڈپٹی اسپیکر ارجن داس بگٹی صوبائی اسمبلی ہال کوئٹہ

میں منعقد ہوا

تلاوت قرآن پاک و ترجمہ

از

مولانا عبدالمتین اخوندزادہ

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

۱۵۵۔ وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ
مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوْعِ وَنَقْصٍ مِّنَ الْاَمْوَالِ
وَالْاَنْفُسِ وَالثَّمَرٰتِ ط
وَبَشِّرِ الصّٰبِرِيْنَ ۝
۱۵۶۔ الَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ ۝

ترجمہ : اور ہم تمہیں ضرور آزمائیں گے ۔ خوف سے بھوک پیاس سے مال اور جان کے نقصان اور ثمرات کے زیاں سے اور صبر کرنے والوں کو خوشخبری دے دو ان لوگوں کو جنہیں مصیبت پہنچتی ہے تو۔

مولانا عبدالباری : جناب اسپیکر! آپ کی اجات سے جیسا کہ آپ کو معلوم ہے کہ کچھ دنوں پہلے یہاں پر میر صادق عمرانی صاحب اور جمالی برادران کے درمیان کچھ تلخی ہوئی تھی تلخی ذاتیات ار خاندان کی حد تک جا پہنچی تھی ہم کچھ ممبران صاحبان نے ان کے درمیان صلح کرائی تھی۔ صادق صاحب کو جمالی صاحب کے کمرے میں لے گئے۔ ہم یہ چاہتے ہیں کہ ہمارے ممبران بھی سابقہ روایات کو پامال نہ کریں بلکہ سابقہ روایات کو وہ جاری ہی رکھیں اور ایک دوسرے کے خاندان کا اور ذات کا احترام کریں تو جناب ہم نے صلح کرا دی ہے۔

میر محمد صادق عمرانی : جناب اسپیکر! ہمارے اپوزیشن کے ڈپٹی لیڈر مولانا عبدالباری صاحب کی کوششوں سے ہمارے درمیان راضی نامہ ہوا ہے بلوچستان اور بلوچستان اسمبلی کی کچھ روایات ہیں۔ ان روایات کو دونوں طرف سے برقرار رکھنا ہم سب کی ذمہ داری بنتی ہے یہاں پر اختر جان کی تحریک التواء پر وفاق صوبوں اور دیگر مسائل پر اختلاف بڑھتے گئے۔ سیاسی طور پرت و جمالی برادران کا اپنا ایک موقف ہے اپنی پارٹی ہے۔ اور ہماری اپنی پارٹی ہے اپنا موقف ہے ہم دونوں کے درمیان کوئی اختلاف نہیں ہے۔ بھائی ہیں۔

میر خان محمد جمالی (وزیر) : جناب اسپیکر! 23 تاریخ کو بلوچستان کی مقدس اسمبلی میں جو صادق عمرانی اور میرے درمیان تلخ کلامی ہوئی تھی - آج صادق عمرانی صاحب مولانا عبدالباری صاحب مولانا عبدالواسع صاحب بڑا دل کرتے ہوئے میرے پاس خود آئے اور انہوں نے آکر مجھ سے صلاح کر لی میرے صادق عمرانی اور عمرانی برادران کے درمیان کوئی اختلاف نہیں ہے۔(تالیاں)

سردار ست رام سنگھ ڈومکی : جناب اسپیکر ڈیرہ بگٹی کے کرفیو کے سلسلہ

میں یہاں اسمبلی فلور پر تحریک التواء پیش ہوئی تھی جس پر قائد ایوان نے یہ یقین دہانی کرائی تھی کہ کرفیو اٹھایا جائے گا چند دنوں میں' لیکن اب تک کرفیو نافذ ہے جیسا کہ جناب اسپیکر ہماری پارٹی کے ایک ممبر نے کل اسمبلی فلور پر اس نکتہ کی قائد ایوان سے وضاحت چاہی تھی۔ لیکن قائد ایوان نے کوئی وضاحت نہیں کی اس سے معلوم ہوتا ہے کہ قائد ایوان کی یقین دہانی سراسر غلط ہے۔

وقفہ سوالات

371 **سردار ست رام سنگھ ڈومکی** : کیا وزیر صحت ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع بولان میں ایف ایم ٹی (FMT) یا ایل ایچ وی (L.H.V) کی خالی آسامیوں پر میل اسٹاف کلرک بھی بھرتی ہو رہے ہیں۔

(ب) اگر جزو (الف) کا جواب اثبات میں ہے تو اس کی کیا وجوہات ہیں تفصیل دی جائے۔

میر محمد اکرم بلوچ (وزیر کھیل وثقافت) : اس ضمن میں تحریر ہے کہ ضلع بولان میں فیمیل اسٹاف نہ ہونے کی وجہ سے اس ضلع کی درج ذیل لیڈی ہیلتھ وزیٹرز فیمیل میڈیکل ٹیکنیشنل کی آسامیوں کے خلاف تاوقتیکہ فیمیل اسٹاف کی تعیناتی ہو میل اسٹاف کو اس شرط پر تعینات کیا ہے کہ جیسے ہی ان پوسٹوں پر فیمیل اسٹاف کی تعیناتی عمل میں لائی گئی تو انہیں یہاں سے تبدیل کردیا جائے گا۔

نمبر شمار	نام بمعہ عہدہ	آسامیوں کے برخلاف تعیناتی عمل میں لائی گئی ہے
(1)	مسمی ولی محمد (میل میڈیکل ٹیکنشن)	تعینات برخلاف آسامی فیمیل میڈیکل

ٹیکنیشن بی ایچ یو چنڈر۔

(2) مسمی نذیر احمد میل میڈیکل ٹیکنیشن (--) تعینات برخلاف آسامی فیمیل میڈیکل ٹیکنیشن دیہی مرکز صحت کھٹن۔

(3) مسمی عبدالقادر (سینئر کلرک) تعینات برخلاف آسامی فیمیل میڈیکل ٹیکنیشن بی ایچ یو ریلو میاں خان۔

جناب ارجن داس بگٹی (ڈپٹی اسپیکر) : سوال نمبر373 سردار ست رام سنگھ ڈوکی صاحب کا ہے۔

سردار ست رام سنگھ ڈوکی : سوال نمبر373۔

محمد اکرم بلوچ (وزیر) : جناب اسپیکر صاحب اس سوال کی بھی تفصیل موجود ہے۔

جناب ڈپٹی اسپیکر : کوئی ضمنی سوال۔ سوال نمبر377 سردار ست رام سنگھ ڈوکی۔ سردار ست رام سنگھ ڈوکی۔ سوال نمبر377۔

محمد اکرم بلوچ (وزیر) : جناب اسپیکر اس سوال کا بھی جواب تفصیل سے دیا گیا ہے۔ میرے خیال میں محترم ممبر نے پڑھ لیا ہو گا۔

373 سردار ست رام سنگھ ڈوکی : کیا وزیر صحت ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پورے ضلع بولان میں ڈینٹل سرجن (Dental surgan) اور نہ ہی لیڈی ڈاکٹر ہے اسی طرح لہڑی آر ایچ سی میں بھی لیڈی ڈاکٹر کی آسامی خالی ہے نیز کھٹن (آر ایچ سی) میں بھی کئی بار لیڈی ڈاکٹر کی تعیناتی کے آرڈر ہوئے ہیں لیکن وہ ابھی تک نہیں آئی ہیں۔

(ب) اگر جزو (الف) کا جواب اثبات میں ہے تو اس کی وجوہات کیا ہیں تفصیل دی جائے۔

وزیر (کھیل و ثقافت) : ضلع بولان میں ڈاکٹر بشیر احمد میڈیکل آفیسر کو ڈینٹل سرجن کی پوسٹ کے برخلاف تاوقت پوسٹنگ ڈینٹل سرجن سول اسپتال میں مچھ میں تعینات کیا گیا ہے اور وہ باقاعدگی سے اپنے فرائض سرانجام دے رہا ہے۔ نیز کسی بھی لیڈی ڈاکٹر کو کسی بھی اسامی کے برخلاف تعینات نہیں کیا گیا ہے اور لیڈی ڈاکٹر کی تمام اسامیاں خالی ہیں۔ کیونکہ تاحال کوئی نئی لیڈی ڈاکٹر کی تقرری عمل میں نہیں لائی۔ جونہی نئی لیڈی ڈاکٹرز کی تقرری عمل میں نہیں لائی گئی ہے تو ان کی تقرری مذکورہ آسامیوں پر کی جائے گی۔

377 **سردار ست رام سنگھ ڈومکی** : کیا وزیر صحت ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

شیخ زید بن سلطان چلڈرن ہسپتال کا کام کن مراحل میں ہے اور یہ کب تک مکمل ہو گا۔

وزیر (کھیل و ثقافت) : معزز رکن صوبائی اسمبلی کا سوال غلط فہمی پر مبنی ہے۔اور 2 مختلف ہسپتالوں کے بارے میں ہے۔

نمبر1- جہاں تک چلڈرن ہسپتال کا تعلق ہے تو یہ ہسپتال جرمن سرکار کی امداد سے کواری روڈ پر زیر تعمیر ہے اور تکمیل کے آخری مراحل میں ہے۔

نمبر2- شیخ زید بن سلطان ہسپتال بچوں کا نہیں، بلکہ جنرل ہسپتالوں ہو گا اس کے لئے حکومت بلوچستان نے موزوں قطعہ اراضی خرید کر شیخ زید بن سلطان کی مخصوص تعمیراتی کمپنی کے حوالے کر دی ہے جو بہت جلد تعمیراتی کام کا آغاز کر دے گی۔

جناب ڈپٹی اسپیکر : کوئی ضمنی سوال ہے؟

مولانا عبدالباری : تو جناب اسپیکر یہاں شیخ زید بن سلطان ہاسپٹل اور دوسرا چلڈرن ہسپتال کے بارے میں سوال کیا گیا ہے تو یہاں پر جواب شق نمبر2 میں لکھا ہے شیخ زید ہسپتال بچوں کا نہیں ہے بلکہ حکومت بلوچستان نے موزوں قطعہ اراضی خرید کر

شیخ زید کی تعمیراتی کمپنی کے حوالے کردی۔ تو یہ اراضی کا جو مسئلہ تھا یا زمینوں کا جو مسئلہ تھا جس میں کافی فراڈ ہوا تھا اور حکومت کے خزانے سے کافی پیسہ نکل گیا تھا اور پھر جو یہ پیسہ حکومت کے کچھ آفیسر صاحبان اور کچھ بڑے اعلیٰ حکام آپس میں بندر بانٹ کر کے کھا لیئے اور اس کیس پر میں نے تحریک التواء پیش کی تھی اور یہاں پر ڈسکشن ہوئی تھی اور میں نے سارے دستاویزات اس فلور پر فراہم کردی تھیں اور پھر یہ مسئلہ ایف آئی اے کے حوالے کردیا تھا افسوس کی بات یہ ہے اور میں ایف آئی اے والوں کو بتانا چاہتا ہوں کہ آپ لوگ پاکستان کے خیر خواہ نہیں ہو سکتے ہیں آپ کا جو اسسٹنٹ ڈائریکٹر ایف آئی اے کا ہے اس کو مرکزی حکومت نے بحیثیت انکوائری آفیسر مقرر کردیا تھا انہوں نے کچھ نہیں کیا۔ یہ مسئلہ بلوچستان کا ایک حساس مسئلہ ہے میں سمجھتا ہوں کہ شیخ نے صرف ایک ہسپتال بلوچستان کو نہیں دیا ہے بلکہ وہ چاہتے ہیں کہ بلیلی میں بھی نوے کروڑ کا پراجیکٹ بن جائے لیکن افسوس کی بات یہ ہے کہ ہماری حکومت جو کرپٹ ہے اس بارے میں نے ابھی سوال مکمل بھی نہیں کیا ہے۔

جناب ڈپٹی اسپیکر : جو سوال ہے جو اس کی تمہید ہے اس کے بارے میں کوئی ضمنی سوال ہے بس ضمنی سوال کریں۔ اور اگر کوئی اور سوال ہے تو اس کے لئے فریش نوٹس دیں۔

مولانا عبدالباری : بس ضمنی سوال یہ ہے کہ جس فراڈ کے بارے میں میں نے دستاویزات کے ساتھ فلور پر ثابت کردیا ایف آئی اے تک پہنچ گیا اس فراڈ کی کوئی انکوائری ہوئی؟

جناب ڈپٹی اسپیکر : مولانا صاحب اس کے لئے آپ نیا سوال پیش کریں۔

مولانا عبدالباری : جناب یہاں باقاعدہ خرید کی گئی اراضی کا ذکر ہے اگر ہم سوال کریں جس طرح ہمارے ممبر صاحبان سوال کرتے ہیں صرف پیپر کو کالا کردیتے ہیں سرکار کا خرچ ہوتا ہے پرنٹنگ کا خرچ ہوتا ہے ہم فضول خرچیاں نہیں چاہتے ہیں کہ

ہمارا سوال پھر پیپر پر آجائے فضول خرچی ہو جائے یہ سوال ضمنی سوال ہے وزیر صاحب اس کا جواب دے دے۔ صاف بات ہے سیدھی سادھی بات ہے کوئی فریش سوال کی بات نہیں ہے فراڈ کے بارے میں ہے۔

محمد اکرم بلوچ برائے وزیر صحت : جناب اول تو یہ پوچھا گیا ہے کہ یہ کام کس مرحلے میں ہے جناب سترام سنگھ محترم نے یہ سوال کیا ہے مولانا صاحب جو بتا رہے ہیں۔ ان کا یہ ایشو پہلے ہی یہاں پر ڈس کس ہو چکا ہے۔ اور یہ جو کام ہے یہ سلطان کی مخصوص تعمیراتی کمپنی ہے اس کے حوالے ہے وہ کر رہی ہے تو یہ مولانا صاحب کوئی اور سوال کر رہے ہیں۔

مولانا عبدالباری : جناب جو جواب میں لکھا ہے "حکومت بلوچستان نے موزوں قطعہ اراضی خرید کر" تو اس پر میرا ضمنی سوال ہے۔

میر محمد اکرم بلوچ برائے وزیر صحت : یہ تو دوسرا سوال ہے مولانا صاحب اس کے لئے دوسرا ضمنی سوال لائیں۔

ملک محمد سرور خان کاکڑ (وزیر) : جناب اسپیکر! میں مولانا صاحب سے عرض کرتا ہوں کہ اس ہسپتال پر پہلے ہی کافی لے دے ہو گئی ہے اب ہم مولانا صاحب سے یہ اپیل کرتے ہیں کہ اس ہسپتال کو عوام کے مفاد کے لئے بننا چاہئے اس کے بعد وقت ہے وہ کرپشن کے بارے میں بات کرتے رہیں۔

مولانا عبدالباری : جناب اسپیکر! میں سیاسی امور کے وزیر سے اپیل کرتا ہوں آپ لوگ کرپشن تھوڑا کم کریں۔ اس ضمنی سوال کا جواب دے دیں۔

ملک محمد سرور خان کاکڑ (وزیر) : جناب اس مسئلے کو زیادہ حساس مت بنائیں کیونکہ اس مسئلے پر زیادہ وقت گزر گیا ہے جناب اسپیکر! کوئی پشیمان نہیں ہے۔

مولانا عبدالباری : جناب اسپیکر اس بد عملی کرپشن کی وجہ سے شیخ اس

ہسپتال کے بارے میں پشیمان ہے۔ بات یہ ہے کہ آپ لوگ عوامی مفاد کی خاطر کرپشن تھوڑا کم کریں ایک نوالہ تھوڑا کم کرلیں۔

میر محمد اکرم بلوچ : جناب اگر وہ وضاحت چاہتے ہیں تو سوال نیا کریں پھر ضمنی سوال کریں۔

مولانا عبدالباری : جناب میں ضمنی سوال نہیں کر سکتا ہوں ضمنی سوال میں نے زبانی طور پر کر دیا ہے اگر میں دوبارہ تحریری طور پر کر دیتا ہوں تو پھر فضول خرچیاں ہوں گی ہم تو اتنا کرپشن بھی نہیں چاہتے ہیں کہ دوبارہ پیپر پر آجائے سیدھی سادھی سی بات ہے زمین خریدنے میں فراڈ ہو چکا ہے کرپشن کی دستاویزات میں نے فلور پر پیش کی ہے ایف آئی اے نے باقاعدہ انکوائری کی ہے تو یہ کسی صاحب نے ہسپتال کا کیا کیا! کیسا کردیا۔

جناب ڈپٹی اسپیکر : مولانا صاحب یہ آپکا حق ہے سوال کریں۔

مولانا عبدالباری : جناب ہم یہ چاہتے ہیں کہ ہمیں حق دلاؤ۔

جناب ڈپٹی اسپیکر : مولانا صاحب میں نے رولنگ دی ہے یہ آپ کا حق ہے آپ فریش کونسچن پیش کریں پھر پروف کے ساتھ کرپشن کو آئندہ اجلاس میں پیش کریں۔

مولانا عبدالباری : جناب میں نے پروف پیش کر دیئے اب سوال پیش کر دیا ہے کیونکہ حکومت لاجواب ہے اگر آپ سمجھتے ہیں کہ حکومت لا جواب ہے تو میں دوسرا سوال کرتا ہوں اس وقت پھر حکومت لا جواب ہوگی۔

میر محمد صادق عمرانی : جناب ایک ضمنی سوال ہے کہ وزیر صاحب بتائیں گے کہ اس ہسپتال کا کام کب تک شروع ہو جائے گا۔

میر محمد اکرم بلوچ برائے وزیر صحت : جناب اس کا جواب آگیا ہے کہ

کام کا آغاز کر دیا گیا ہے یہ آپ کے سوال کا جواب ہے کہ تعمیراتی کام کا آغاز کر دیا گیا۔

میر محمد صادق عمرانی : نہیں جواب میں لکھا ہے کہ قطعہ اراضی حوالہ کر دیا گیا ہے تعمیراتی کمپنی کام کا آغاز کر دے گی۔ تو یہ کب تک کام شروع ہو جائے گا۔

مولانا عبدالباری : جناب صادق صاحب کے سوال کا جواب وزیر صاحب نہیں دے سکتے ہیں کیونکہ وزیر صاحب کی صحت بھی خراب رہتی ہے آپ اس کے لئے اجتماعی دعا کریں کہ وہ صحت یاب ہو جائے جہاں تک صادق صاحب کا سوال ہے تعمیراتی کام۔ ایک تخریبی کام وہاں پر ہو رہا ہے جو زمین مستونگ روڈ پر خریدی گئی ہے وہ ایسی زمین ہے وہاں پر باغات ہیں سب کچھ ہے دو ٹیوب ویل پر ایک تعمیراتی کام ہو رہا ہے جو تعمیراتی کام ہے جو زمین ہے اس کو بلڈوز کر رہے ہیں اس کو تعمیراتی کام سمجھتے ہیں یا نہیں اخبار والے گئے تھے صحافی لوگ گئے تھے آپ ہمیں کم از کم اتنے اندھیرے میں نہ رکھیں کم اندھیرے میں رکھیں زیادہ اندھیرے میں نہ رکھیں۔ کم کرپشن کریں زیادہ کرپشن نہ کریں میں بحیثیت آپ کو بلوچ قوم پرست آپ کو منصف مقرر کرتا ہوں کہ یہ بلوچستان کے ساتھ زیادتی نہیں ہے آپ جا کر خود انکوائری کریں میرا آپ پر اعتماد ہے۔

وزیر صحت : کام کا آغاز ہو چکا ہے تعمیراتی کمپنی نے آغاز کر دیا ہے۔

مولانا عبدالباری : کام کا آغاز یہ ہے باغات والی زمین ہے جہاں بلڈوزر چلا رہے ہیں۔

وزیر صحت : یہ بھی تو کام کا آغاز ہے کام تو ہو رہا ہے۔

مولانا عبدالباری : یہ کام ہو رہا ہے تخریبی کام کو آغاز سمجھتے ہیں یہ کام ہے میں وزیر صاحب سے پوچھتا ہوں کہ یہ کام ہے تعمیرات کا کیا معنی ہے اور کمپنی بتائے۔

وزیر صحت : شیخ زید کی مخصوص تعمیراتی کمپنی ہے اور کمپنی اپنا ٹائم اور وقت

دیکھ کر کام کر رہی ہے چونکہ ہماری کمپنی نہیں ہے۔

مولانا عبدالباری : جناب وزیر صاحب کے جواب میں تضاد ہے باضابطہ تضاد ہے وزیر کے ساتھ مناسب بھی نہیں لگتا ہے۔ بالکل نامناسب ہے جواب یہ ہے کہ کام کا آغاز جلد کر دے گی لیکن ابھی تک تعمیراتی کام نہیں ہے وزیر صاحب یہ یقین دہانیاں کرا رہے ہیں کہ تعمیراتی کام شروع ہے پیپر پر کچھ اور لکھا ہے زبان پر کچھ اور ہے قول اور فعل میں تضاد ہے۔

اور میں نے باقاعدہ بتا دیا ہے بلڈوزر چلا رہے ہیں زمین باغات والی ہے بنجر زمین حکومت بلوچستان نہیں دیتی ہے باغات والی زمین ہے جس پر دو ٹیوب ویل بھی ہے۔ کروڑوں روپے خرد برد ہو چکا ہے یہ کرپشن کی حد ہے یہ باقاعدہ کرپشن ہے۔

میر محمد اکرم بلوچ برائے (وزیر صحت) : مولانا صاحب جی وزیر صاحب آجائیں تو یہ سوال کریں۔

مولانا عبدالباری : جناب اجلاس کے بعد میرے ساتھ چلے جائیں آپ خود دورہ فرمائیں۔ بلوچستان کے حوالے سے دیکھیں کہ کتنا کام ہو چکا ہے۔

وزیر صحت : مولانا صاحب یہ ہمارے محکمے کا نہیں ہے حکومت کی کمپنی نہیں ہے ہم صرف Request کر سکتے ہیں۔ جلدی کام شروع کرے وہاں۔

مولانا عبدالباری : میں کمپنی کی بات نہیں کرتا ہوں۔ وزیر صاحب کی عدم موجودگی کی بات کرتا ہوں۔ جناب اگر ہسپتال بنتا تو ہمارے وزیر صحت یہاں علاج کرتے ایک انکوائری کمیٹی مقرر کریں آپ کا تعلق بھی بلوچستان سے ہے اور ان کی بھی قوم پرست پارٹی سے ہے۔ جا کر وہ خود انصاف کرے۔

جناب ڈپٹی اسپیکر : وزرائے کرام کو سوالات کے سلسلے میں تیار ہو کر آنا چاہئے یہ ممبران کا حق ہے ان کو مطمئن کرنا ٹریژری بنچز کا فرض ہے۔

جناب ڈپٹی اسپیکر : سیکرٹری اسمبلی رخصت کی درخواستیں پیش کریں۔

رخصت کی درخواستیں

اختر حسین خان (سیکریٹری اسمبلی) : عبدالحمید خان اچکزئی صوبائی وزیر نے ذاتی مصروفیات کی بناء پر آج کے اجلاس سے رخصت کی درخواست کی ہے۔

جناب ڈپٹی اسپیکر : سوال یہ ہے کہ آیا رخصت کی درخواست منظور کی جائے۔

(رخصت منظور کی گئی)

سیکریٹری اسمبلی : میر ظہور حسین خان ایم پی اے نے ذاتی مصروفیات کی بناء پر آج کے اجلاس سے رخصت کی درخواست کی ہے۔

جناب ڈپٹی اسپیکر : سوال یہ ہے کہ آیا رخصت منظور کی جائے۔

(رخصت منظور کی گئی)

سیکریٹری اسمبلی : نواب زادہ گزین مری کوئٹہ سے باہر تشریف لے گئے ہیں اس لئے انہوں نے آج کے اجلاس سے رخصت کی درخواست کی ہے۔

جناب ڈپٹی اسپیکر : سوال یہ ہے کہ آیا رخصت منظور کی جائے۔

(رخصت منظور کی گئی)

سیکریٹری اسمبلی : حاجی گل زمان وزیر شہری ترقیات نے ذاتی مصروفیات کی بناء پر آج کے اجلاس سے رخصت کی درخواست کی ہے۔

جناب ڈپٹی اسپیکر : سوال یہ ہے کہ آیا رخصت کی درخواست منظور کی جائے۔

(رخصت منظور کی گئی)

سیکریٹری اسمبلی : میر اسرار اللہ زہری صاحب وزیر زراعت نے طبیعت

ناساز ہونے کی بناء پر آج کے اجلاس سے رخصت کی درخواست کی ہے۔

جناب ڈپٹی اسپیکر : سوال یہ ہے کہ آیا رخصت منظور کی جائے۔

(رخصت منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر : قرار داد نمبر 94 چونکہ میر ظہور حسین خان کھوسہ کی رخصت کی درخواست آئی ہے اس کی قرار داد پیش نہیں ہو سکتی اس کو اگلے اجلاس کے لئے موخر کیا جاتا ہے۔

جناب ڈپٹی اسپیکر : سیکریٹری اسمبلی گورنر صاحب کا حکم نامہ پڑھ کر سنائیں۔

AKHTAR HUSAIN KHAN
Secretary Assembly

"**ORDER**"

*In exercise of the powers conferred on me by clause (b) of Article 109 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan, 1973, I, Lt. General Imranullah Khan, Governor Balochistan hereby prorogue the Provincial Assembly of Balochistan on **Thursday the 30th May, 1996,** after the session is over."*

Sd -
(Lt. General Imranullah Khan)
Governor Balochistan

Dated Quetta, the
30th May, 1996.

جناب ڈپٹی اسپیکر : اجلاس کی کارروائی غیر معینہ مدت کے لئے ملتوی کی جاتی ہے۔

(اسمبلی کا اجلاس بارہ بجے دوپہر غیر معینہ مدت تک کے لئے ملتوی ہو گیا)